تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University Solved Assignments Spring 2026	
Course Code:	215 Code
Course Name:	علم التعلیم
Class:	Matric
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 4

سوال نمبر 1: تدریس کے مفہوم کی وضاحت کریں۔ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق مؤثر تدریس کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب:

تدریس کا مفہوم: (Concept of Teaching)

تدریس ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے استاد طلبہ کو علم، ہنر اور اخلاقی اقدار کی منتقلی کرتا ہے۔ یہ ایک منظم اور بامقصد عمل ہے جس میں استاد اور طالب علم کے درمیان تعامل ہوتا ہے۔

تدریس کی تعریفیں:

1. **آسان زبان میں:** تدریس کا مطلب ہے پڑھانا، سمجھانا، کسی فن یا علم کو سکھانا، نصاب کے مطابق معلومات فراہم کرنا اور طلبہ کی رہنمائی کرنا۔
2. **ماہرین تعلیم کے مطابق:** تدریس ایک ایسا علمی اور فنی عمل ہے جس میں استاد طلبہ کی انفرادی صلاحیتوں، ضروریات اور رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان میں مطلوبہ تبدیلیاں پیدا کرتا ہے۔

تدریس صرف معلومات فراہم کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ایک فن اور سائنس دونوں ہے۔ اس میں استاد کو طلبہ کی نفسیات، نصاب کی نوعیت اور تدریسی طریقوں سے مکمل آگاہی ہونی چاہیے۔

تدریس کے بنیادی عناصر:

1. **استاد:** تدریس کا مرکزی عنصر جو علم اور ہنر کی منتقلی کرتا ہے۔
2. **طلبہ:** جنہیں علم اور ہنر سکھایا جاتا ہے۔
3. **نصاب:** وہ مواد جو پڑھایا جاتا ہے۔
4. **تدریسی طریقے:** استاد کے ذریعے نصاب کی منتقلی کے طریقے۔
5. **مقاصد:** تدریس کے ذریعے حاصل کیے جانے والے نتائج۔

جدید دور کے تقاضوں کے مطابق مؤثر تدریس کی خصوصیات:

1. طالب علم کو مرکز بنانا: (Student-Centered Approach)

جدید تدریس میں طالب علم کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ استاد صرف رہنما کا کردار ادا کرتا ہے جبکہ طالب علم خود علم حاصل کرنے میں سرگرم عمل ہوتا ہے۔

خصوصیت: استاد کی بجائے طالب علم کی سرگرمیاں زیادہ ہوں، طالب علم خود تحقیق کرے، سوال پوچھے اور مسائل حل کرے۔

2. انفرادی فرق کا احترام: (Respecting Individual Differences)

جدید تدریس میں ہر طالب علم کی انفرادی صلاحیتوں، دلچسپیوں اور ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے۔

خصوصیت: ہر بچے کو اس کی صلاحیت کے مطابق کام دیا جائے، کمزور بچوں پر زیادہ توجہ دی جائے، تیز رفتار بچوں کو اضافی کام دیے جائیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

3. جدید تکنیکوں کا استعمال:(Use of Modern Technology)

جدید تدریس میں کمپیوٹر، انٹرنیٹ، ملٹی میڈیا، پروجیکٹر اور دیگر جدید آلات کا استعمال کیا جاتا ہے۔

خصوصیت: تدریس کو دلچسپ بنانے کے لیے آڈیو ویژل ایڈز کا استعمال، کمپیوٹر پر پریزنٹیشن، آن لائن وسائل کا استعمال۔

4. عملی اور تجرباتی تدریس:(Practical and Experiential Teaching)

جدید تدریس میں نظری معلومات کے ساتھ عملی تجربات کو بھی اہمیت دی جاتی ہے۔

خصوصیت: لیبارٹری میں تجربات کروانا، فیلڈ ٹرپس کا اہتمام، پراجیکٹس دینا، حقیقی زندگی کے مسائل سے جوڑ کر پڑھانا۔

5. تخلیقی اور تنقیدی سوچ کی حوصلہ افزائی:(Encouraging Creative and Critical Thinking)

جدید تدریس میں حفظ و یادداشت کے بجائے تخلیقی اور تنقیدی سوچ کو اہمیت دی جاتی ہے۔

خصوصیت: طلبہ کو اپنی رائے دینے کا موقع دینا، کھلے سوالات پوچھنا، مسئلہ حل کرنے کے مواقع دینا۔

6. باہمی تعاون اور گروپ ورک:(Collaboration and Group Work)

جدید تدریس میں طلبہ کو گروپس میں کام کرنے اور ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

خصوصیت: گروپ ڈسکشن، گروپ پراجیکٹس، ایک دوسرے کی مدد کرنا، مشترکہ طور پر مسائل حل کرنا۔

7. مسلسل تشخیص:(Continuous Assessment)

جدید تدریس میں صرف سالانہ امتحان پر انحصار نہیں کیا جاتا بلکہ مسلسل تشخیص کو اہمیت دی جاتی ہے۔

خصوصیت: روزانہ کی کارکردگی کا جائزہ، ماہانہ ٹیسٹ، کلاس میں مشاہدہ، پورٹ فولیو کا استعمال۔

8. لچکدار تدریس:(Flexible Teaching)

جدید تدریس میں سخت طریقوں کے بجائے لچکدار طریقے اپنائے جاتے ہیں۔

خصوصیت: مختلف طریقوں کا استعمال، طلبہ کی ضرورت کے مطابق طریقہ بدلنا، وقت اور جگہ میں لچک۔

9. جذباتی اور اخلاقی تربیت:(Emotional and Moral Training)

جدید تدریس میں صرف علمی معلومات ہی نہیں دی جاتی بلکہ بچوں کی جذباتی اور اخلاقی تربیت پر بھی توجہ دی جاتی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

خصوصیت : اخلاقی اقدار پر بحث، جذباتی مسائل کی رہنمائی، کردار سازی پر زور۔

10. سیکھنے کو خوشگوار بنانا:(Making Learning Enjoyable)

جدید تدریس میں سیکھنے کے عمل کو خوشگوار اور دلچسپ بنایا جاتا ہے تاکہ طلبہ بوریت کا شکار نہ ہوں۔

خصوصیت : کھیلوں کے ذریعے سیکھانا، کہانیوں کا استعمال، تفریحی سرگرمیوں کا اہتمام۔

سوال نمبر2: جدید طریقہ ہائے تدریس سے کیا مراد ہے؟ کسی تین جدید تدریسی طریقوں کی وضاحت کریں اور ان کی افادیت بیان کریں۔

جواب:

جدید طریقہ ہائے تدریس کا مفہوم:

جدید طریقہ ہائے تدریس سے مراد وہ تدریسی طریقے ہیں جو روایتی طریقوں (جیسے لیکچر، حفظ و یادداشت) کے مقابلے میں زیادہ مؤثر، دلچسپ اور طلبہ مرکوز ہیں۔ یہ طریقے طلبہ کی انفرادی صلاحیتوں، دلچسپیوں اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہیں اور انہیں فعال طور پر سیکھنے کے عمل میں شامل کرتے ہیں۔

جدید طریقہ ہائے تدریس کی خصوصیات:

- طالب علم کو مرکز بنانا
- عملی اور تجرباتی ہونا
- تخلیقی اور تنقیدی سوچ کی حوصلہ افزائی
- جدید ٹیکنالوجی کا استعمال
- مسلسل تشخیص
- انفرادی فرق کا احترام

تین جدید تدریسی طریقوں کی وضاحت اور افادیت:

1. کھیل کے ذریعے تدریس:(Teaching through Activities / Learning by Doing)

وضاحت : اس طریقے میں طلبہ کو کھیل کود، سرگرمیوں اور مشقوں کے ذریعے سکھایا جاتا ہے۔ یہ طریقہ بچوں کی فطری خواہش کھیلنے کی بنیاد پر کام کرتا ہے۔ اس طریقے میں طلبہ خود کچھ کرتے ہیں، بناتے ہیں، تجربہ کرتے ہیں اور اس طرح سیکھتے ہیں۔

مثالیں:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- چھوٹے بچوں کو حروف اور اعداد کھیلوں کے ذریعے سکھانا
- ریاضی کے مسائل کو اشیاء (پتھر، پنسل) کی مدد سے حل کرنا
- سائنس کے اصولوں کو تجربات کے ذریعے سمجھانا
- کردار ادا کرنا (Role Play) جیسے ڈاکٹر، انجینئر، استاد بن کر ڈرامہ کرنا

افادیت:

- سیکھنے کو خوشگوار اور دلچسپ بناتا ہے
- بچے طویل عرصے تک یاد رکھتے ہیں
- تجربہ کرنے سے گہری سمجھ پیدا ہوتی ہے
- بچوں میں تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما ہوتی ہے
- کلاس میں بوریت ختم ہو جاتی ہے
- جسمانی اور ذہنی مشقت دونوں ہوتی ہیں
- بچوں میں مسائل حل کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے

2. منصوبہ جاتی تدریس (Project Method):

وضاحت: اس طریقے میں طلبہ کو ایک منصوبہ (پروجیکٹ) دیا جاتا ہے جسے وہ خود تحقیق، مشاہدہ اور معلومات جمع کرنے کے بعد مکمل کرتے ہیں۔ یہ منصوبہ کسی مسئلے کے حل، کسی چیز کی تعمیر یا کسی موضوع پر تحقیق کی صورت میں ہو سکتا ہے۔

مراحل:

- منصوبے کا انتخاب (طلبہ کی دلچسپی کے مطابق)
- منصوبے کی منصوبہ بندی (کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے)
- منصوبے پر عمل درآمد (تحقیق، معلومات جمع کرنا)
- منصوبے کی پیشکش (دوسروں کو سمجھانا)
- جائزہ اور تشخیص

مثالیں:

- "میرے گاؤں کی تاریخ" پر پراجیکٹ (بزرگوں سے معلومات حاصل کرنا، تصاویر جمع کرنا)
- "پودوں کی اقسام" پر پراجیکٹ (پودوں کو جمع کرنا، ان کی خصوصیات لکھنا)
- "پانی کی بچت" پر پراجیکٹ (گھروں میں پانی کے استعمال کا جائزہ لینا، بچت کے طریقے بتانا)

افادیت:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- طلبہ میں تحقیق و تلاش کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے
- عملی زندگی کے لیے تیار کرتا ہے
- طلبہ خود فیصلہ کرنا اور منصوبہ بندی کرنا سیکھتے ہیں
- باہمی تعاون اور گروپ ورک کی اہمیت سمجھ آتی ہے
- ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے
- معلومات کو خود حاصل کرنے سے زیادہ دیر تک یاد رہتا ہے
- نظریہ اور عمل میں توازن پیدا ہوتا ہے

3. سوال و جواب کا طریقہ: (Heuristic / Inquiry Method)

وضاحت: اس طریقے میں استاد طلبہ سے سوالات پوچھ کر انہیں خود سوچنے، تجزیہ کرنے اور نتائج اخذ کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ استاد براہ راست معلومات فراہم نہیں کرتا بلکہ سوالات کے ذریعے طلبہ کی رہنمائی کرتا ہے تاکہ وہ خود جوابات تک پہنچ سکیں۔

اقسام:

- **سقراطی طریقہ:** استاد مسلسل سوالات پوچھتا ہے جب تک طالب علم خود حقیقت تک نہ پہنچ جائے۔
- **تحقیقی طریقہ:** طلبہ کو دیے گئے مسئلے کا حل خود ڈھونڈنا ہوتا ہے۔

مثالیں:

- "آسمان نیلا کیوں ہے؟" - طلبہ کو خود سوچنے دیا جائے، پھر بتایا جائے
- "اگر بارش نہ ہو تو کیا ہوگا؟" - طلبہ خود نتائج اخذ کریں
- ریاضی میں: "10 کے دو ایسے عدد بتاؤ جن کا مجموعہ 10 اور حاصل ضرب 21 ہو" - طلبہ خود کوشش کریں

افادیت:

- طلبہ میں تنقیدی اور منطقی سوچ پیدا ہوتی ہے
- مسائل حل کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے
- طلبہ فعال طور پر سیکھنے میں حصہ لیتے ہیں
- معلومات خود دریافت کرنے سے زیادہ دیر تک یاد رہتی ہیں
- تجسس اور جستجو کی صلاحیت بڑھتی ہے
- استاد اور طالب علم کے درمیان تعامل بڑھتا ہے
- روٹ لرننگ سے نجات ملتی ہے

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

سوال نمبر3:نصاب کی تعریف کریں۔جدید تعلیمی تصورات کی روشنی میں پرائمری سطح کے نصاب میں بہتری کے لیے تجاویز پیش کریں۔

جواب:

نصاب کی تعریف:(Definition of Curriculum)

نصاب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "راستہ" یا "طریقہ" کے ہیں۔ تعلیمی اصطلاح میں نصاب سے مراد وہ تمام علوم، مضامین، تجربات اور سرگرمیاں ہیں جو ایک تعلیمی ادارہ اپنے طلبہ کو دیے گئے مقاصد کے حصول کے لیے فراہم کرتا ہے۔

مختلف مفکرین کی آراء میں نصاب کی تعریف:

1. **کمنز کے مطابق:** نصاب سے مراد وہ تمام تجربات ہیں جو ایک طالب علم سکول کی سرپرستی میں حاصل کرتا ہے۔
2. **کرول کے مطابق:** نصاب وہ تمام سرگرمیاں ہیں جن کا اہتمام سکول طلبہ کی شخصیت کی نشوونما کے لیے کرتا ہے۔
3. **جدید تعریف:** نصاب صرف درسی کتابوں اور مضامین کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ تمام منصوبہ بند تجربات ہیں جو طالب علم کی ہمہ جہتی شخصیت کی نشوونما کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔

نصاب کے اجزاء:

1. مقاصد
2. مضامین اور مواد
3. تدریسی طریقے
4. تجربات اور سرگرمیاں
5. تشخیصی طریقے

نصاب اور کورس میں فرق:

- **کورس:** صرف مضامین اور ان کے موضوعات کا مجموعہ
- **نصاب:** مضامین، کتب، سرگرمیاں، تجربات، طریقے، تشخیص–سب شامل

پرائمری سطح کے نصاب میں بہتری کے لیے تجاویز:

پرائمری سطح (کلاس 1 تا 5) بچے کی شخصیت کی بنیاد رکھتی ہے۔ اس لیے اس سطح کے نصاب کو بہت احتیاط اور جدید تقاضوں کے مطابق بنایا جانا چاہیے:

1. بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق نصاب:

نصاب بچوں کی ذہنی نشوونما کی سطح کے مطابق ہونا چاہیے۔ بہت مشکل یا بہت آسان نصاب بچوں میں دلچسپی ختم کر دیتا ہے۔

تجویز: ابتدائی جماعتوں میں کھیلوں اور سرگرمیوں پر مبنی نصاب ہو۔ ایک کلاس سے دوسری کلاس میں بتدریج مشکل بڑھائی جائے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

.2 عملی زندگی سے تعلق:

پرائمری نصاب کا تعلق بچوں کی روزمرہ زندگی سے ہونا چاہیے تاکہ وہ سیکھی ہوئی چیزوں کو عملی طور پر استعمال کر سکیں۔

تجویز: روزمرہ کی اشیاء (پانی، مٹی، پودے، جانور) کو نصاب میں شامل کیا جائے۔ گھریلو کاموں کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔

.3 کھیلوں اور تفریح کو شامل کرنا:

بچوں کی فطرت کھیلنا ہے۔ اس لیے نصاب میں کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں کو شامل کیا جانا چاہیے۔

تجویز: کھیلوں کے ذریعے ریاضی، زبانیں اور سائنس سکھائی جائے۔ جسمانی تعلیم کو نصاب کا لازمی حصہ بنایا جائے۔

.4 مقامی زبان کا استعمال:

پرائمری سطح پر بچوں کو ان کی مادری زبان میں تعلیم دی جانی چاہیے تاکہ وہ آسانی سے سمجھ سکیں۔

تجویز: اردو کے ساتھ ساتھ صوبائی زبانوں (پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی) کو بھی نصاب میں شامل کیا جائے۔

.5 ہم نصابی سرگرمیوں کو شامل کرنا:

نصاب کا دائرہ صرف درسی کتابوں تک محدود نہ ہو بلکہ اس میں ہم نصابی سرگرمیاں بھی شامل ہوں۔

تجویز: ڈرامے، گانے، مصوری، دستکاری، کھیل، مقابلے نصاب کا حصہ ہوں۔ فیلڈ ٹرپس اور سیر و تفریح کا اہتمام ہو۔

.6 اخلاقی اور دینی تعلیم:

پرائمری سطح پر بچوں میں اخلاقی اور دینی اقدار پیدا کرنے کے لیے نصاب میں ان کا مناسب حصہ ہونا چاہیے۔

تجویز: اخلاقی کہانیوں کو نصاب میں شامل کیا جائے۔ قرآن پاک کی تلاوت اور بنیادی اسلامی تعلیمات کو شامل کیا جائے۔

.7 انفرادی فرق کا احترام:

ہر بچہ دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ اس لیے نصاب میں لچک ہونی چاہیے تاکہ ہر بچہ اپنی صلاحیت کے مطابق سیکھ سکے۔

تجویز: ایک ہی کلاس میں مختلف سطحوں کے بچوں کے لیے مختلف کام ہوں۔ کمزور بچوں کے لیے اضافی مدد کا انتظام ہو۔

.8 عصر حاضر کی ضروریات:

نصاب میں عصر حاضر کی ضروریات (جیسے کمپیوٹر، انٹرنیٹ، ماحولیات) کو شامل کیا جانا چاہیے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تجویز: کمپیوٹر کی بنیادی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، صحت کی تعلیم کو نصاب میں شامل کیا جائے۔

9. ہلکا پھلکا نصاب:

پرائمری سطح پر بچوں پر بہت زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا چاہیے۔ نصاب ہلکا پھلکا اور دلچسپ ہونا چاہیے۔

تجویز: مضامین کی تعداد کم کی جائے۔ ہر مضمون میں ضروری اور بنیادی موضوعات شامل ہوں۔

10. تشخیص میں بہتری:

نصاب کے ساتھ تشخیصی طریقوں میں بھی بہتری لائی جانی چاہیے۔

تجویز: صرف تحریری امتحان کے بجائے زبانی، عملی اور سرگرمیوں پر مبنی تشخیص ہو۔ ماہانہ اور سہ ماہی تشخیص کا نظام ہو۔

سوال نمبر 4: سبقی خاکہ (Lesson Plan) سے کیا مراد ہے؟ پرائمری سطح کے کسی ایک مضمون کے لیے مکمل سبقی خاکہ تیار کریں۔

جواب:

سبقی خاکہ (Lesson Plan) کا مفہوم:

سبقی خاکہ ایک ایسا تحریری منصوبہ ہے جس میں استاد ایک مخصوص مدت (عام طور پر ایک کلاس پیریڈ) میں پڑھائے جانے والے سبق کے اغراض و مقاصد، مواد، تدریسی طریقے، وسائل، سرگرمیاں اور تشخیصی طریقے کو ترتیب سے تحریر کرتا ہے۔

سبقی خاکہ کی اہمیت:

1. **منصوبہ بندی:** استاد کو پہلے سے پتہ ہوتا ہے کہ کیا پڑھانا ہے اور کیسے پڑھانا ہے۔
2. **مقاصد کا تعین:** استاد کو واضح ہوتا ہے کہ سبق کے اختتام پر طلبہ میں کیا تبدیلی آئے گی۔
3. **وقت کا مناسب استعمال:** سبق کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے میں مدد ملتی ہے۔
4. **وسائل کی نشاندہی:** استاد پہلے سے طے کر لیتا ہے کہ کن وسائل کی ضرورت ہے۔
5. **تشخیص میں مدد:** استاد آسانی سے جانچ سکتا ہے کہ مقاصد حاصل ہوئے یا نہیں۔

سبقی خاکے کے بنیادی اجزاء:

1. **عنوان:** سبق کا نام
2. **کلاس:** جماعت

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

3. **مضمون:** جیسے اردو، ریاضی وغیرہ
4. **موضوع:** زیر بحث موضوع
5. **مدت:** وقت کی مقدار (مثلاً 35 منٹ)
6. **مقاصد:** تدریسی مقاصد (علمی، جذباتی، عملی)
7. **وسائل:** استاد اور طلبہ کے لیے ضروری سامان
8. **تدریسی طریقہ:** استاد کون سا طریقہ استعمال کرے گا
9. **مقدمہ:** سبق کا تعارف
10. **پیشکش:** اصل سبق کی تدریس
11. **مشقی سرگرمیاں:** طلبہ کی مشق کے لیے
12. **تشخیص:** جانچنا کہ مقاصد حاصل ہوئے یا نہیں
13. **ہوم ورک:** گھر کے لیے کام

پرائمری سطح کے لیے سبقی خاکہ (مضمون: اردو)

جزو	تفصیل
عنوان	"میرا گاؤں" (نظم / نثر)
کلاس	چوتھی
مضمون	اردو (قواعد و اخلاقیات)
موضوع	دیہاتی زندگی کی خوبیاں، گاؤں کی صفائی
مدت	40 منٹ
تاریخ	[مقررہ تاریخ]

مقاصد:

علمی مقاصد:

1. طلبہ "میرا گاؤں" کے سبق کو روانی سے پڑھ سکیں گے۔
2. طلبہ سبق کے مشکل الفاظ کے معنی سمجھ سکیں گے۔
3. طلبہ گاؤں کی زندگی کی کم از کم پانچ خوبیاں بتا سکیں گے۔
4. طلبہ اپنے گاؤں یا شہر کے بارے میں پانچ جملے لکھ سکیں گے۔

جذباتی مقاصد:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. طلبہ میں گاؤں کی زندگی سے محبت کا جذبہ پیدا ہو گا۔
2. طلبہ صفائی کی اہمیت کو سمجھیں گے۔
3. طلبہ اپنی جگہ (گاؤں / شہر) پر فخر محسوس کریں گے۔

عملی مقاصد:

1. طلبہ صفائی کے پانچ طریقے بتا سکیں گے۔
2. طلبہ "گاؤں" اور "شہر" میں فرق بیان کر سکیں گے۔

وسائل:

1. درسی کتاب (سبق "میرا گاؤں")
2. وائٹ بورڈ اور مارکر
3. گاؤں کی تصاویر (پوسٹر)
4. الفاظ کے معنی کی چارٹ
5. سفید کاغذ اور رنگین پنسلیں

تدریسی طریقہ:

1. مقدمہ (5 منٹ)
2. استاد کی تلاوت / پڑھائی (10 منٹ)
3. طلبہ کی تلاوت / پڑھائی (5 منٹ)
4. مشکل الفاظ کی تشریح (5 منٹ)
5. گروپ ڈسکشن (5 منٹ)
6. تشخیصی مشقیں (5 منٹ)
7. خلاصہ اور ہوم ورک (5 منٹ)

مقدمہ (5 منٹ):

1. **توجہ حاصل کرنا**: "آپ میں سے کتنے لوگ گاؤں گئے ہیں؟ وہاں کیا دیکھا؟" - طلبہ سے سوال پوچھیں۔
2. **پچھلے سبق کو یاد کرنا**: پچھلے سبق کا مختصر جائزہ لیں۔
3. **نیا سبق متعارف کرانا**: گاؤں کی تصاویر دکھائیں اور بتائیں کہ آج ہم "میرا گاؤں" کے بارے میں پڑھیں گے۔

پیشکش (20 منٹ):

مرحلہ اول: استاد کی تلاوت (10 منٹ)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. استاد خود سبق کو واضح، مدلّل اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھے گا۔
2. اہم جملوں پر زور دے گا۔
3. مشکل الفاظ کو بورڈ پر لکھے گا۔
4. گاؤں کی خوبیاں (صفائی، کھلی ہوا، لوگوں کی سادگی) کو واضح کرے گا۔

مرحلہ دوم: طلبہ کی تلاوت (5 منٹ)

1. پہلی قطار کے طلبہ کو انفرادی طور پر پڑھنے کا موقع دے گا۔
2. غلط تلفظ کی اصلاح کرے گا۔
3. سبق کے مختلف حصے طلبہ سے پڑھوائے جائیں گے۔

مرحلہ سوم: مشکل الفاظ کی تشریح (5 منٹ)

مشکل الفاظ اور ان کے معنی بورڈ پر لکھے جائیں گے:

معنی	لفظ
چھوٹی بستی	گاؤں
جہاں فصلیں اگائی جائیں	کھیت
صاف اور کھلی ہوا	تازہ ہوا
آسان طرزِ زندگی	سادگی
گندگی سے پاک	صفائی

سرگرمیاں (5 منٹ):

1. **گروپ ڈسکشن:** طلبہ کو چار گروپس میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ گاؤں کی ایک خوبی پر بات کرے گا۔
2. **تصویری مشق:** طلبہ کو کاغذ اور رنگین پنسلیں دیں، وہ اپنے گاؤں / شہر کی تصویر بنائیں۔

تشخیص (5 منٹ):

درج ذیل سوالات پوچھ کر طلبہ کی سمجھ کا جائزہ لیں:

1. گاؤں کی زندگی کی دو خوبیاں بتائیں۔
2. صفائی کیوں ضروری ہے؟
3. "تازہ ہوا" سے کیا مراد ہے؟

ہوم ورک:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. اپنے گاؤں یا شہر کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔
2. سبق کو اچھی طرح پڑھ کر آئیں۔
3. گاؤں کی کوئی تصویر لا کر لگائیں (اختیاری)۔

خلاصہ (آخری 2 منٹ):

آج ہم نے "میرا گاؤں" کا سبق پڑھا۔ ہم نے سیکھا کہ گاؤں کی زندگی کی کیا خوبیاں ہیں (صفائی، تازہ ہوا، سادگی)۔ ہمیں اپنی جگہ (گاؤں یا شہر) سے محبت کرنی چاہیے اور صفائی رکھنی چاہیے۔

سوال نمبر 5: پرائمری سطح پر اردو زبان کی تدریس کے اغراض و مقاصد بیان کریں۔ اردو زبان کی تدریس کے لیے مناسب ہم نصابی سرگرمیوں کی مثالیں دیں۔

جواب:

پرائمری سطح پر اردو زبان کی تدریس کے اغراض و مقاصد:

پرائمری سطح (کلاس 1 تا 5) اردو زبان کی تعلیم کی بنیاد ہوتی ہے۔ اس سطح پر اردو تدریس کے اغراض و مقاصد درج ذیل ہیں:

1. زبان کی چاروں صلاحیتوں کی نشوونما:

سننے کی صلاحیت (Listening Skills):

- طلبہ اردو میں بولی جانے والی باتوں کو سمجھ سکیں
- اردو میں دی گئی ہدایات پر عمل کر سکیں
- اردو کہانیوں، نظموں اور تقاریر کو غور سے سن سکیں
- سنی ہوئی بات کا خلاصہ بیان کر سکیں

بولنے کی صلاحیت (Speaking Skills):

- طلبہ اردو میں واضح اور صحیح تلفظ کے ساتھ بات کر سکیں
- اپنے خیالات اور جذبات کا اردو میں اظہار کر سکیں
- سوال پوچھنے اور جواب دینے کے قابل ہوں
- روزمرہ کی زندگی میں اردو بول چال استعمال کر سکیں

پڑھنے کی صلاحیت (Reading Skills):

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- طلبہ اردو کے حروف، الفاظ اور جملے پہچان سکیں
- اردو کی کتابوں کو روانی اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں
- پڑھے ہوئے مواد کو سمجھ سکیں
- لغت اور مدد سے مشکل الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں

لکھنے کی صلاحیت:(Writing Skills)

- طلبہ اردو کے حروف اور الفاظ کو صحیح طریقے سے لکھ سکیں
- سادہ جملے اور پیراگراف لکھ سکیں
- خط، درخواست اور کہانی لکھنے کے قابل ہوں
- اپنے خیالات کو تحریری شکل دے سکیں

2. قواعد و زبان دانی سے آگاہی:

- طلبہ اردو قواعد کے بنیادی اصولوں سے واقف ہوں
- اسم، فعل، صفت کی پہچان کر سکیں
- واحد جمع، مذکر مونث کا فرق سمجھ سکیں
- جملے کی ساخت کو سمجھ سکیں
- اوقاف کے نشانات کا صحیح استعمال کر سکیں

3. ذخیرہ الفاظ میں اضافہ:

- طلبہ کا اردو ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہو
- وہ مترادفات، متضاد الفاظ سمجھ سکیں
- محاورے اور ضرب الامثال سے واقف ہوں
- مشکل الفاظ کے معنی سمجھنے کے قابل ہوں

4. اخلاقی اور معاشرتی تربیت:

- اخلاقی کہانیوں سے سبق حاصل کر سکیں
- اپنی ثقافت اور روایات سے واقف ہوں
- اخلاقی اقدار (سچائی، دیانت داری، ہمدردی) کو اپنائیں
- وطن سے محبت کا جذبہ پیدا ہو

5. تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- طلبہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں
- نظمیں، کہانیاں اور مضامین لکھ سکیں
- ڈرامے اور تقریریں کر سکیں
- تصویری کہانیاں بنا سکیں

6. مطالعے کی عادت ڈالنا:

- طلبہ میں کتابیں پڑھنے کا شوق پیدا ہو
- وہ لائبریری سے استفادہ کر سکیں
- رسائل، اخبارات اور کہانیوں کی کتابیں پڑھ سکیں

اردو زبان کی تدریس کے لیے مناسب ہم نصابی سرگرمیوں کی مثالیں:

ہم نصابی سرگرمیاں (Co-Curricular Activities) وہ سرگرمیاں ہیں جو نصاب کے ساتھ ساتھ چلتی ہیں اور طلبہ کی شخصیت کی ہمہ جہتی نشوونما میں مدد دیتی ہیں۔ اردو زبان کی تدریس کے لیے درج ذیل ہم نصابی سرگرمیاں مفید ہیں:

1. تقریری مقابلے: (Speech Competitions)

طلبہ کو مختلف موضوعات پر تقریر کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

مثال: "یوم پاکستان"، "بچوں کے حقوق"، "صفائی نصف ایمان ہے" جیسے موضوعات پر تقریر کروائی جائے۔

فوائد: بولنے کی صلاحیت میں بہتری، اعتماد میں اضافہ، ذخیرہ الفاظ میں اضافہ۔

2. مباحثے: (Debates)

طلبہ کو دو گروپس میں تقسیم کر کے کسی موضوع پر بحث کروائی جائے۔

مثال: "کیا موبائل فون بچوں کے لیے مفید ہے؟"، "کھیل زیادہ اہم ہے یا تعلیم؟"

فوائد: تنقیدی سوچ، دلائل دینے کی صلاحیت، سننے اور جواب دینے کی صلاحیت۔

3. کہانی سنانے کے مقابلے: (Story Telling Competitions)

طلبہ کو کہانیاں سنانے کا موقع دیا جائے۔

مثال: اخلاقی کہانیاں، تاریخی کہانیاں، اپنی ایجاد کردہ کہانیاں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

فوائد : تخلیقی صلاحیت، ترتیب و تسلسل، بولنے کی صلاحیت، سننے کی صلاحیت۔

4. ڈرامے اور کردار ادا کرنا: (Drama and Role Play)

طلبہ مختلف کردار ادا کریں اور ڈرامے پیش کریں۔

مثال : "علامہ اقبال کا کردار"، "بچوں کا ڈرامہ صفائی پر"، "قائد اعظم کا کردار"

فوائد : بولنے اور اداکاری کی صلاحیت، اعتماد، باہمی تعاون، تاریخی شخصیات سے آگاہی۔

5. نظم خوانی کے مقابلے: (Poetry Recitation)

طلبہ کو نظمیں اور اشعار سنانے کا موقع دیا جائے۔

مثال : علامہ اقبال کی بچوں کی نظمیں، اخلاقی نظمیں، وطنی نظمیں۔

فوائد : تلفظ میں بہتری، موسیقیت، نظم کے مفہوم کو سمجھنا، یادداشت میں اضافہ۔

6. مضمون نویسی کے مقابلے: (Essay Writing Competitions)

طلبہ کو مختلف موضوعات پر مضامین لکھنے کا موقع دیا جائے۔

مثال : "میرا پاکستان"، "میرا اچھا استاد"، "درختوں کی اہمیت"

فوائد : لکھنے کی صلاحیت، خیالات کا اظہار، معلومات میں اضافہ، ترتیب و تسلسل۔

7. اخبار اور دیوار تحریر: (Newsletter and Wall Magazine)

سکول میں ماہانہ اخبار یا دیوار تحریر تیار کی جائے جس میں طلبہ کے مضامین، نظمیں، پہیلیاں اور خبریں شامل ہوں۔

فوائد : تحریری صلاحیت، تخلیقی صلاحیت، معلومات میں اضافہ، باہمی تعاون۔

8. اردو کے دن کا اہتمام: (Urdu Day Celebration)

سال میں ایک دن اردو کے نام کیا جائے جس میں تقاریر، مباحثے، ڈرامے، کوئز اور دیگر سرگرمیاں ہوں۔

فوائد : اردو زبان سے محبت، مختلف سرگرمیوں میں شرکت، علم میں اضافہ۔

9. لائبریری کا استعمال: (Library Usage)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

طلبہ کو لائبریری میں لے جا کر انہیں اردو کی کتابیں پڑھنے کی ترغیب دی جائے۔

فوائد: مطالعے کی عادت، معلومات میں اضافہ، خود سیکھنے کی صلاحیت۔

10. کوئز مقابلے (Quiz Competitions):

اردو زبان، ادب، تاریخ اور ثقافت پر سوالات پر مبنی کوئز کروائی جائے۔

مثال: "اردو ادب کے مشہور شاعر"، "پاکستان کے قومی دن"، "محاوروں پر مبنی سوالات"

فوائد: معلومات میں اضافہ، یادداشت، مقابلے کا جذبہ، ریسرچ کرنے کی صلاحیت۔

11. ڈرامائی پیشکش (Dramatization):

اردو کی کتابوں میں موجود کہانیوں یا اخلاقی سبق پر مبنی کہانیوں کو ڈرامے کی شکل دی جائے۔

مثال: "جھوٹ کا بولنے والا"، "سچائی کی جیت"، "باغیچے کی سیر"

فوائد: کہانی کو گہرائی سے سمجھنا، تخلیقی صلاحیت، باہمی تعاون، اخلاقی تربیت۔

12. حرف شناسی کے مقابلے (Spelling Bees):

طلبہ کو مشکل الفاظ کے ہجے کرنے کے مقابلے کروائے جائیں۔

فوائد: ہجے میں بہتری، ذخیرہ الفاظ میں اضافہ، درست لکھنے کی صلاحیت۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔